آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مکالمے کا محرک خبرنامہ

اُمنگ UMANG

جولائی تا ستمبر 2019ء

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن۔ او پی

ایڈیٹر : سسٹر شینہ رفعت

سرکولیشن مینیجر : آشر نذیر

ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق

ڈیزائننگ : رضوان شفیق

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 جو کہ گورنمنٹ آف پاکستان لانا چاہتی ہے ہم اس ایکٹ کی مذمت کرتے ہیں اور اس کو نامنظور کرتے ہیں

پس جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے

17 اکتوبر 2019 بمقام لاہور پریس کلب میں فادر جیمز چنن او پی کی جانب سے مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 کے حوالے سے ہنگامی پریس کانفرنس بلائی گئی جس کی کوریج کے لیے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اس کے علاوہ پاکستان کے مختلف چرچز کے فادرز، پادریوں، مسیحی سیاسی نمائندوں اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی، جن میں کیتھولک فادر یونس شہزاد او پی وائس پراونشل پاکستان، فادر جیمز چنن او پی، ریورنڈ شاہد معراج چرچ آف پاکستان، پادری عمانوایل ایس کھوکھر رائیونڈ ڈایوسیس، ریورنڈ مرقس فدا (IGM)، ریورنڈ جاوید گل ماڈریٹر PCP، وکٹر عزرایا سیکرٹری جنرل نیشنل کونسل آف چرچز پاکستان، پادری امجد نیامت پرسبٹیرین چرچ، جاوید گل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لیگل ہیڈ (IMRF)، پادری سموئیل نواب رائیونڈ ڈایوسیس چرچ آف پاکستان، شہزاد منشی سابق ایم پی اے چرچ آف پینٹکوست، نجمہ سلیم آل پاکستان منارٹی الائنس، ڈاکٹر ارنسٹ جیکب پرنسپل فیتھ تھیالوجی سمینری گوجرانوالہ، عزاریا شجاعت ایڈووکیٹ، ڈاکٹر کنول فیروز، سیموئیل پیارا اور دیگر راہنماؤں نے شرکت کی۔ جب کہ بشپ صادق ڈانیل بشپ آف کراچی، بشپ عرفان جمیل بشپ آف لاہور چرچ آف پاکستان، تقدس مآب آرچ بشپ آف لاہور ڈایوسیس بشپ سبسٹئین شا کے پیغامات فادر جیمز چنن او پی نے پڑھ کر سنائے اور اس کے ساتھ ساتھ اس ایکٹ پر اپنے تحفظات بھی پیش کیے کہ بائبل مقدس اور کلیسیا کے قانون Canon Law کے مطابق کلیسیائی قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم سول کورٹ کے ذریعے دی گئی طلاق کو تسلیم نہیں

کرتے۔ فادر یونس شہزاد او پی نے کہا کہ اس بل کو پیش کرنے سے پہلے مشاورت ہونی چاہیے، ہم اس بل کو نامنظور کرتے ہیں۔ دیگر شرکا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 جو کہ گورنمنٹ آف پاکستان لانا چاہتی ہے ہم اس ایکٹ کی مذمت کرتے ہیں اور اس کو نامنظور کرتے ہیں کیوں کہ مسیحیت میں نکاح ایک مقدس فریضہ ہے اور اسے بہت ممتاز اور افضل مقام حاصل ہے جس میں ایک بالغ مرد اور عورت اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اور بغیر کسی جبر کے ایک دوسرے کو شوہر اور بیوی کے طور پر قبول کرتے ہیں نیز تا حیات ایک دوسرے کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد باندھتے ہیں۔ ہماری مذہبی تعلیم اور بائبل مقدس کے مطابق نکاح کو ایک ساکرامینٹ کا درجہ حاصل ہے جس سے خاوند اور بیوی کو خدا کی طرف سے خاص فضل حاصل ہوتا ہے اور اس نکاح کو کلام مقدس کے مطابق جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے متی 19: 8-3 نکاح ایک عہد ہے جو خدا کے ساتھ ہے اور ہم بائبل مقدس پر ہاتھ رکھ کر وعدہ کرتے ہیں کہ دُکھ اور سکھ میں خوشی اور غمی میں ساتھ نبھائیں گے۔ انسان کا قانون بدلا جا سکتا ہے لیکن خدا کا قانون بدلا نہیں جا سکتا اور دُنیا کی کوئی طاقت اُنھیں جدا نہیں کر سکتی۔

مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 جسے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نے پاس کیا ہے اور یہ بل کسی وقت بھی قومی اسمبلی میں بحث کے لیے پیش کیا جا سکتا ہے ہمیں اس بل پر شدید تحفظات ہیں کیوں کہ اس قانون میں طلاق کو بہت آسان بنا دیا گیا ہے، جس نے نہ صرف پاکستان بل کہ پوری دنیا میں بسنے والے مسیحیوں کو پریشان کر دیا ہے، کیوں کہ اس میں شقیں ہیں۔ مثال کے لیے شق نمبر 48 میں طلاق کو بہت ہی آسان بنا دیا گیا ہے، جس کے

مطابق اگر گھر میں خاوند اور بیوی کے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے تو ان میں سے کوئی بھی فریق طلاق کے لیے عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔ نیز اگر خاوند اور بیوی کے درمیان دو سال تک کوئی تعلق نہ ہو تو عدالت سے طلاق کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے نزدیک طلاق ایک ناپسندیدہ فعل ہے۔ ہم سب مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ کو نامنظور کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس قانون کو ہرگز پاس نہ کرے کیوں کہ یہ قانون ہماری مذہبی تعلیم سے متصادم ہے۔

-☆-

اداریہ

خیروبرکت کے چشمے تعلیم وتربیت اور ذمہ داری سے ہی جاری ہوں گے

غربت، بے روزگاری، ناانصافی، غیر مساوی تقسیم اور بے روا ظلم وستم کی روزمرہ کہانیاں آپ نے بھی بے شمار سنی ہوں گی۔ ہم بھی روز سنتے ہیں۔ یہیں اپنے پاکستان میں، اپنے شہروں، معاشروں، گلی محلوں اور گھروں میں دن بہ دن یہ کہانیاں زبان زدِ عام ہیں۔ جاب نہیں ملتی، ڈگریاں ملتی ہیں، محنت کرنا چاہتے ہیں مگر کام نہیں ملتا۔ سوچنے بیٹھیں بل کہ یوں کہا جائے کہ دیکھنے بیٹھیں تو دِکھتا بھی ہے اور آشکار بھی ہے کہ یہاں اپنے اپنے مقام پر ہے کون؟؟ دفتروں میں کتنے لوگ آپ کو فائلوں کے انبار تلے گم، تعلیمی اداروں میں طلباے علم کو پڑھانے میں مگن، ہسپتالوں میں مریضوں کو بچانے کی سرتوڑ کوشش کرتے ہوئے، گھروں میں بچوں کی تربیت کے لیے بھرپور کاوشوں میں مصروف والدین یا ایمانداری اور محنت سے کام کرتے ہوئے بل کہ اپنے کام سے کام رکھتے ہوئے ملازمین نظر آئیں گے؟؟ بنظرِ غائر جائزہ لیا جائے تو یہ بے پروائی، انتشار اور غیر ذمہ دارانہ رویے کا حامل ٹولا اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر مسلسل مصروفِ بے عمل ہے۔ کیا کرپشن کے بغیر سیاست کی جاسکتی ہے؟ روحانیت کے بغیر مذہبی سرگرمیاں جاری رہ سکتی ہیں؟ ذمہ دارانہ رویے کے بغیر معاشرتی صاف شفاف نظر آسکتے ہیں اور سنجیدگی، ایمانداری اور اپنے حصے کا کام نہ کرکے محنت کش مزدور اور معاشرے کے اہم ترین کام کرنے والے لوگ کامیاب ہوسکتے ہیں؟

ہمارے معاشرے اداروں اور گھروں کی تباہی، بدحالی، بے سکونی، بدسلوکی اور ایک دوسرے سے مکمل اجنبیت کا باعث یہ ہی گروپ ہیں۔ غور کریں تو بدنیتی پر مبنی طرزِ عمل کے یہ ہی نتائج نکلتے ہیں جو نکل رہے ہیں۔ دشمن باہر سے آ کر ہمارا سکون برباد نہیں کر رہے۔ دراصل عدم اتحاد، ایک دوسرے کی بدخواہی اور اپنے حال و مستقبل سے بے پروائی ہی ہماری پریشانیوں، ناکامیوں اور بدامنی کا باعث ہیں؟

آپ نے ہائی پروفائل آفیسر، ایلیٹ کلاس، بیوروکریٹ، سیاسی اور مذہبی راہنما اپنے کام سے انحراف کرتے ہوئے دیکھے ہوں گے اور سڑکوں پر کام کرتے ہوئے مزدور، ٹھیلوں پر سبزیاں اور پھل بیچتے محنت کش اور گھروں میں کام کرتے ہوئے ورکرز بھی دیکھے ہوں گے۔ کتنے فی صد اپنے کام میں مخلص، ذمہ دار اور سنجیدہ ملیں گے؟؟ محلاتی سازشیں کرتے گروہ، تصوراتی شہزادے اور شہزادیاں، خودساختہ صاحب اور بیگمات...... معاشرے میں امن کے سب سے بڑے دشمن بھی ہیں اور جہالت کو دن رات فروغ دینے کے ذمہ دار بھی۔ ان کو کون سی تعلیم، کون سی تربیت اور کون سا مذہب بہتری کی طرف لا سکتا ہے؟ دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے اگر یہ ہر روز ایک گھنٹا بھی اپنی تربیت پر خرچ کریں یا محض دھیان ہی دیں یا پھر محض کسی اور کو اپنی جہالت میں سے تھوڑا سا حصہ ضائع کرنے دیں تو معاشرے کا آدھا بگاڑ سدھار میں بدل سکتا ہے۔ کون ایسا کرے گا؟ کون ایسا کرسکتا ہے؟ کون ایسا کرتا ہے؟؟ بڑے سادہ، چھوٹے اور عام سے سوال ہیں مگر ان سوالوں کے جواب نہ ملنے کے بھیانک نتائج نکل رہے ہیں۔ ہماری نسلیں تباہ ہورہی ہیں۔ ہم امن کو دنیا بھر کے محدب عدسے لے کر بھی ڈھونڈ نہیں پا رہے۔ اپنے اپنے کام سے بے اعتنائی، اپنی ذمہ داریوں سے غیر آشنائی اور اپنی بہتری سے مکمل اجتناب ہی ہمارے ملک، ہمارے معاشرے، ہمارے اداروں اور گھروں کی تباہی اور ایک دوسرے سے مکمل اجنبیت کا باعث ہیں۔ غور کریں فراریت کے یہ ہی نتائج نکلتے ہیں جو نکل رہے ہیں۔ دشمن باہر سے آ کر ہمارا سکون برباد نہیں کر رہے۔

خیر مانگنا، سلامتی چاہنا، ترقی و بحالی کا سوچ رکھنا، تعلیم وتربیت اور ذمہ داری سے ہی اپنے امورِ لازمہ کو جاری رکھنا یہ ایسے اعمالِ خیر ہیں، جن کے باعث ہر طرف خیر وبرکت کے چشمے جاری ہوسکتے ہیں۔ اخلاقیات سے بے نیازی کا یہ عالم ہے کہ کسی بھی میٹنگ، محفل، نماز، رقص وسرود، سوگ غرضے کہ ہر کیفیت میں ہمارے لیے سب سے اہم سب سے ضروری، سب سے قیمتی شے ہمارا موبائل ہے۔ اپنے اس لیول سے ہی ہم اپنی توجہ، اپنی شخصیت، اپنی اخلاقیات، اپنے نفع نقصان کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ موبائل ہم پر اس قدر حاوی ہوگیا ہے کہ ہم ہر منٹ کے بعد اسے چیک کیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ آخر پہلے بھی تو ہم سالوں، مہینوں، دنوں اور گھنٹوں پیغامات اور اہم خبروں کا انتظار کیا کرتے تھے، اب بات سیکنڈرز تک جا پہنچی ہے۔ کسی بھی اہم یا اہم ترین واقعہ یا میٹنگ کے دوران اچانک کسی نہ کسی شخص کو موبائل میں گم پایا جائے گا۔ بعض تو اس قدر گم یا بے خبر ہوتے ہیں کہ کسی اہم پیشرفت کے وقت بھی اچانک سیلفی لینے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ رواں سال اگست کے مہینے میں عید کے دوسرے روز منڈی بہاء الدین میں ایک ماں نے نہایت بے رحمی سے ایک گھنٹے کی کوشش سے اپنی ہی بیٹی کا گلا گھونٹ کر قتل کردیا۔ وجہ یہ ہی وبالِ جان ''موبائل'' تھا۔ تانیہ مقامی کالج میں فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔ پھانسی کے خوف اور پچھتاووں میں گھری ماں کا بیان تھا کہ بیٹی ہر وقت موبائل میں گم رہتی تھی اور کہنے کے باوجود باز نہیں آتی تھی۔ بھیانک اور بے رحم حقیقت!!

ہٹلر کے وزیرِ اطلاعات گوئبلز نے کہا تھا ''جھوٹ بار بار اور اتنی بار بولو کہ سننے والے اسے سچ مان لیں''۔ ہر چاپلوس اور چغل خور بڑی فن کاری سے یہ ہی کرتا ہے۔ اور اتنی ہوشیاری سے کرتا ہے کہ اپنی بڑی سے بڑی غلطیوں اور نااہلیوں پر پردہ ڈالتے ہوئے حاکمانِ وقت، مالکان اور چیئرمینوں سے اپنی مرضی کے فیصلے کروالیتا ہے۔ نااہلوں کی سب سے بڑی پہچان یہ ہی ہے کہ وہ غیبت گو اور خوشامدی ہوتے ہیں۔ وفاداری، محبت اور عقیدت اس کے برعکس صفات ہیں۔ اور ہنرمندوں میں پائی جاتی ہیں۔ بہت کچھ تبدیل ہوجاتا ہے۔ مگر تاریخ کے سینے پر رقم ہوئے سچ ہرے زخموں اور خون کے پکے داغوں کی طرح چمکتے رہتے ہیں۔ سرزمینوں پر قبضہ کرلینے سے ان پر بسنے والوں کے دلوں پر قبضہ نہیں ہوجاتا۔ دلوں پر حکومت صرف احترامِ آدمیت اور عزتِ نفس بحال کرنے سے ہی ہوتی ہے۔ انسانی حقوق کی پایمالی سے مجبوریاں، غصہ اور اختلاف جنم لیتے ہیں۔ جس سے زمین جنت نہیں جہنم بنتی ہے۔ مٹنے اور مٹانے والے دونوں بالآخر مٹ جاتے ہیں...... نہیں مٹتا تو ایک داغِ ندامت، ایک خونِ ناحق، ایک نامِ بدنام...... سو ہٹلر پر نسل در نسل ملامت کی جاتی رہے گی، اور دوسری جنگِ عظیم کا ہیرو بالآخر اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گا۔ جزا و سزا پر یقین نہ رکھنے والے بھی اس بات کے گواہ رہیں گے کہ تاریخ ہر دور میں ہر سچ کو دہراتی رہے گی۔ حکومتیں ہوں، قبیلے ہوں، بادشاہتیں ہوں، معاشرے ہوں یا فردِ واحد...... اپنے اعمال کے نتائج کا ٹوکرا سر پر اٹھائے چلتے رہیں گے...... نسل در نسل، صدیاں در صدیاں...... اس ٹوکرے میں سنہرے پل ہوں یا ظلمت کی سیاہ راتیں؟؟ اس لیے خلیل جبران کا سچ ہر صدی کا سچ رہے گا کہ ''مقتول کے لیے یہ ہی فخر کافی ہے کہ وہ قاتل نہیں''۔

شبینہ رفعت

ریلی کا اہتمام کوپ پاکستان سی سی، ویک سی سی، برکت پیس سی سی، پارس سی سی اوران کے اراکین نے کیا

یوآر آئی پاکستان ریجنل آفس کی مظلوم مقبوضہ کشمیریوں کے حق میں ریلی

''کشمیر بنے گا پاکستان'' مقررین نے کہا کہ افواجِ پاکستان کے بہادر اور غیور شہدائے وطن کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے

30 اگست کو یو آر آئی پاکستان ریجنل آفس نے ایل ڈی اے کوارٹرز لاہور میں مظلوم کشمیریوں کے حق میں ''کشمیر بنے گا پاکستان'' ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریلی کا اہتمام کوپ پاکستان سی سی، ویک سی سی، برکت پیس سی سی، پارس سی سی اور ان کے اراکین نے کیا۔ کشمیر بنے گا پاکستان ریلی سے یو آر آئی سی سیز اور بین المذاہب راہنماؤں نے خطاب کیا جن میں سسٹر شینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ پاکستان، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، بابا برکت، مسٹر نعیم، اسلم زاہد اور پاسٹر وحید شامل تھے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں پر مودی حکومت کی ظلم کی تلوار نہیں چلنے دیں گے۔ کشمیریوں پر انڈیا جو ظلم ڈھا رہا ہے اقوام متحدہ کو فوراً اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ اُنھوں نے کہا کہ عالمی برادری اپنا کردار ادا کرے اور مظلوم کشمیریوں کو حقِ خودارادیت دلوائے۔ پوری قوم بطور پاکستانی آج پاکستان کے تحفظ، دفاع اور پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے پاکستانی حکومت، افواج پاکستان اور تمام ادارے سیسہ پلائی دیوار کی طرح دُشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہیں اور وطنِ عزیز پاکستان کا دفاع کریں گے۔

مقررین نے افواجِ پاکستان کی نمایاں خدمات اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ افواجِ پاکستان کے بہادر اور غیور شہدائے وطن کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔ آخر میں پاکستان کی سلامتی وتحفظ، کشمیریوں کی آزادی اور پاکستان میں فروغ بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کے لیے خصوصی دُعا کی گئی۔

اجلاس کا خاص مقصد اور موضوع لوگوں کو با اختیار بنانا، شمولیت اور مساوات کو یقینی بنانا تھا

Sustainable Development Goals 2030

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے اقوام متحدہ کے اہم اجلاس میں پیس سنٹر اور یو آر آئی کی نمائندگی کی

نیویارک (امریکا) میں اقوام متحدہ کے ادارے اقتصادی اور سماجی کونسل کے زیر اہتمام 18 جولائی کو پایدار ترقی کے اہداف 2030ء سے متعلق اعلیٰ سطحی سیاسی فورم کا اجلاس ہوا جس میں بین الاقوامی شخصیات نے دنیا کے مختلف ممالک سے شرکت کی۔ یو آر آئی گلوبل کی نمائندگی کرتے ہوئے فادر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان اور مونیکا ولارڈ نمایندہ خصوصی یو آر آئی برائے اقوام متحدہ امریکا نے شرکت کی۔ Sustainable Development Goals 2030 کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے 2019 کا سال ایک اہم سال کی نمائندگی کرتا ہے کیوں کہ اقوام متحدہ اپنی عالمی پایدار ترقی کے اہداف 2030 پیش کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ گذشتہ چار سالوں کے دوران DGs کی پیشرفت کا گہرائی سے تجزیہ کیا گیا کہ نجی شعبے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کا بھی جائزہ لے کہ SDGs 2030 لوگوں کے لیے طویل المدتی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے کیسے اپنی کوششوں کو جاری رکھ سکتا ہے۔

گذرے سالوں کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے WBCSD اور اقوام متحدہ کے محکمہ برائے اقتصادی و سماجی امور (UNDSA) ایک بار پھر مشترکہ طور پر اس اجلاس کو چیف پایداری افسران، پایدار کاروباری نمایندوں اور سماجی راہنماؤں کو دُنیا کے مختلف ممالک سے مدعو کیا گیا تاکہ بات چیت کی جائے اور رائے لی جائے اور SDGs2030 کی کامیابی کے لیے عملی حل تلاش کریں۔ اس اجلاس کا خاص مقصد اور موضوع لوگوں کو با اختیار بنانا، شمولیت اور مساوات کو یقینی بنانا تھا۔ اس اجلاس میں SDGs2030 کے کچھ اہداف کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا، جو مندرجہ ذیل ہیں:

ہدف 4: جامع مساوی اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا۔

ہدف 8: جامع اور پایدار معاشی نمو، مکمل اور نتیجہ خیز ملازمت اور سب کے لیے مہذب کام کو فروغ دینا۔

ہدف 10: ممالک کے اندر اور ان کے مابین عدم مساوات کو کم کرنا۔

ہدف 13: آب و ہوا کی تبدیلی اور اس کے خطرات سے نمٹنے کے لیے فوری اقدام کرنا۔

ہدف 16: پایدار ترقی کے لیے پر امن اور جامع معاشروں کو فروغ دینا سب کے لیے انصاف کی فراہمی اور ہر سطح پر بہتر، جوابدہ اور جامع اداروں کی تشکیل۔

پاکستان کے لیے یہ انتہائی فخر کی بات ہے کہ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے نیویارک امریکا میں اقوام متحدہ کے Sustainable Development Goals 2030 کے اہم اجلاس میں شرکت کی اور پاکستان سے پیس سنٹر اور یو آر آئی کی نمائندگی کی۔ ہم بطور پاکستانی ان کو اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شرکت کرنے پر مبارک پیش کرتے ہیں۔

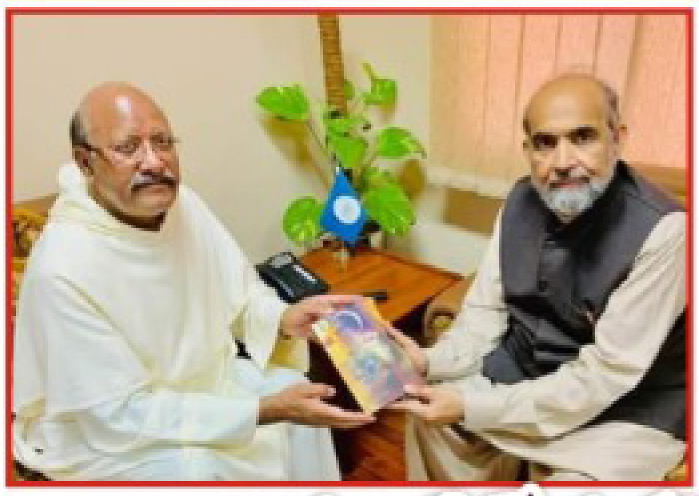

مسیحیت میں نکاح ایک مقدس فریضہ ہے اور اسے افضل مقام حاصل ہے جس میں ایک بالغ مرد اور عورت اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اور بغیر کسی جبر کے ایک دوسرے کو شوہر اور بیوی کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ نیز تاحیات ایک دوسرے کے ساتھ وفادار رہنے کا عہد باندھتے ہیں۔ مسیحی مذہبی تعلیم اور بائبل مقدس کے مطابق نکاح کو ایک ساکرامینٹ کا درجہ حاصل ہے اور اس نکاح

یہ قانون مسیحیوں کو کسی صورت بھی قبول نہیں ہوگا کیوں کہ یہ مسیحی تعلیمات کے خلاف ہے

نکاح ایک عہد ہے جو خدا کے ساتھ ہے

مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 کی مذمت کے حوالے سے فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کی مشاورت

کو کلام مقدس کے مطابق جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے۔ متی 19:8-3۔ نکاح ایک عہد ہے جو خدا کے ساتھ ہے اور اس میں فریقین بائبل مقدس پر ہاتھ رکھ کر تاحیات وفاداری کا وعدہ کرتے ہیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان مسیحی شادی اور طلاق ایکٹ 2019 لانا چاہتی ہے اس کی مذمت اور نامنظور کرنے کے حوالے سے فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان و ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور نے اسلام آباد میں گورنمنٹ کے مختلف اداروں میں اعلیٰ افسران سے اس کے بارے میں مشاورت کی جن میں مصطفیٰ نواز سینیٹر پیپلز پارٹی، راجہ ظفرالحق سینیٹر مسلم لیگ نواز گروپ، سلیم مانڈوی والا وائس چیئرمین سینیٹ، قبلہ ایاز چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان شامل تھے۔ انھوں نے گورنمنٹ افسران کو مسیحیوں کے ردعمل کے بارے میں بتایا کہ یہ قانون مسیحیوں کو کسی صورت بھی قبول نہیں ہوگا کیوں کہ یہ مسیحی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں اور متعلقہ سرکاری اداروں کے ذمہ داران نے کہا کہ ہم مسیحیوں کی رائے کا احترام کرتے ہیں اور اس قانون پر دوبارہ نظرثانی ہوگی۔

یو ایس ایڈ کے تعاون سے خواجہ سراؤں کو تربیت دے کر سلائی مشینیں مع دیگر سامان اور بیوٹیشن کٹ فراہم کی گئی

خواجہ سراؤں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ہنرمند بنانے کا اقدام

ایکشن اگینسٹ پاورٹی یو آر آئی پاکستان سی سی ملتان میں محروم طبقات کو ہنرمند بنا کر انھیں باعزت روزگار کی طرف گامزن کرتا ہے

خواجہ سرا معاشرے کا اہم حصہ ہیں۔ بہتر تعلیم و تربیت کے ذریعے انھیں بھیک جیسی لعنت سے بچایا جاسکتا ہے۔ ستمبر 2019 سے ایکشن اگینسٹ پاورٹی (Action against Poverty) یو آر آئی پاکستان سی سی ملتان میں محروم طبقات کو ہنرمند بنا کر ان کو باعزت روزگار کی طرف گامزن کرتا رہا ہے۔

AAP سی سی نے یو ایس ایڈ کے تعاون سے خواجہ سراؤں کو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن کا کورس مکمل کروایا جس میں 100 سے زائد خواجہ سراؤں کو تربیت دے کر ان کو سلائی مشینیں مع دیگر سامان اور بیوٹیشن کی مکمل کٹ فراہم کی گئی تاکہ وہ تربیت حاصل کر کے فوری طور پر اپنا کام شروع کر کے باعزت روزگار حاصل کرسکیں۔

اس تقریب میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور دیگر مہمانانِ گرامی میں یو ایس ایڈ کے نمائندوں، شی میل ایسوسی ایشن پنجاب کی صدر شاہانہ عباس، گرو ماہی، گرو الیاس اور ایکشن اگینسٹ پاورٹی کے کوآرڈی نیٹر ایگزیکٹو ڈائریکٹر سرفراز کلیمنٹ شامل تھے جنھوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواجہ سرا معاشرے کا اہم حصہ ہیں۔ ان کی بہتر انداز میں تعلیم و تربیت کر کے ان کو بھیک جیسی لعنت سے بچایا جاسکتا ہے۔ خواجہ سرا معاشرے کے پرامن شہری ہیں جو ہمیشہ محبتوں کو فروغ دیتے ہیں اور امن پسند ہیں۔ ان کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہنرمند بنانا ایک اچھا اقدام ہے۔

کشمیر بنے گا پاکستان ریلی سے بین المسالک اور بین المذاہب راہنماؤں نے خطاب کیا

عالمی برادری، اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کشمیریوں کو حقِ خودارادیت دلوائے

مولانا عبدالخبیر آزاد نے پاکستان کی سلامتی وتحفظ، کشمیریوں کی آزادی، فروغ بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کے لیے دُعا کی

16 اگست کو بادشاہی مسجد لاہور میں مظلوم مقبوضہ کشمیریوں کے حق میں کشمیر بنے گا پاکستان ریلی کا انعقاد کیا گیا، اس ریلی کا اہتمام مولانا عبدالخبیر آزاد خطیب وامام بادشاہی مسجد لاہور و چیئر مین مجلسِ علمائے پاکستان نے کیا۔ کشمیر بنے گا پاکستان ریلی سے بین المسالک اور بین المذاہب راہنماؤں نے خطاب کیا جن میں عزت مآب آرچ بشپ لاہور سبسٹین شا، فادر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور، ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان، اعجاز چودھری صدر پی ٹی آئی پنجاب، مولانا عبدالخبیر آزاد، علامہ زبیر احمد ظہیر، علامہ کاظم نقوی، ڈاکٹر منور چاند ہندو لیڈر، مولانا قاسم قاسمی، علامہ عارف چشتی، علامہ رشید ترابی، مفتی مبشر احمد اور مولانا مفتی سیف اللہ خالد شامل تھے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں پر مودی حکومت کے ظلم کی تلوار نہیں چلنے دیں گے۔ کشمیریوں پر انڈیا جو ظلم ڈھا رہا ہے اقوام متحدہ کو فوراً اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل اپنا کلیدی کردار ادا کرے اور مظلوم مقبوضہ کشمیریوں کو حقِ خود ارادیت دلوائے۔ پوری قوم بطور پاکستانی آج پاکستان کے تحفظ، دفاع اور پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے پاکستانی حکومت، افواج پاکستان اور تمام ادارے سیسہ پلائی دیوار کی طرح دُشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہیں اور وطن عزیز پاکستان کا دفاع کریں گے۔

مقررین نے افواج پاکستان کی نمایاں خدمات اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان کے بہادر اور غیور شہدائے وطن کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔ آخر میں مولانا عبدالخبیر آزاد نے پاکستان کی سلامتی وتحفظ، کشمیریوں کی آزادی اور پاکستان میں فروغ بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کے لیے خصوصی دُعا کی۔ تمام بین المذاہب شرکا نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر پاکستان اور کشمیر کا پرچم لہراتے ہوئے مل کر نعرہ لگایا، کشمیر بنے گا پاکستان، کشمیر بنے گا پاکستان۔

تقریب میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی

ہنر اور بیداری کی وجہ سے خواتین معاشرے کا اہم حصہ ثابت ہوں گی

سسٹر شبینہ رفعت نے ڈاکٹر منور چاند کے ساتھ مل کر خواتین کو باہنر بنانے کے لیے سلائی سنٹر کا آغاز کیا

26- ستمبر کو ٹکسالی گیٹ لاہور میں ہندو کمیونٹی کے معبد کرشنا مندر کے ساتھ یو آر آئی وومن ونگ کے زیرِ اہتمام ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کے اختتام پر ڈپلومے تقسیم کیے گئے۔ سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان نے ڈاکٹر منور چاند چیئر مین پاکستان ہندو کونسل و کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین فرینڈ شپ سوسائٹی سی سی کے ساتھ مل کر مارچ 2019 میں خواتین کو باہنر بنانے کے لیے سلائی سنٹر کا آغاز کیا، جو چھے ماہ کے کورس پر مشتمل تھا۔ اس سلائی سنٹر میں ہندو، مسلم اور مسیحی لڑکیوں اور خواتین نے داخلہ لیا جن کی تعداد 30 تھی۔ مس سنیتا منور چاند جو کہ سلائی سنٹر کی ٹیچر تھی، ان کی معاون مسز شوبھا نعیم تھیں جنھوں نے بڑی محنت کے ساتھ لڑکیوں کو سلائی کڑھائی کا یہ کورس مکمل کروایا۔ اس سنٹر کے قیام کا مقصد خواتین کو باہنر بنانے کے علاوہ بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کا فروغ تھا۔ اس تقریب میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ ان کے ساتھ آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان تھے۔ جب کہ سسٹر شبینہ رفعت، پاسٹر وحید اور سسٹر مریم نے کورس مکمل کرنے والی خواتین میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ فادر جیمز چنن او پی نے کہا کہ آج یو آر آئی پاکستان کا ریجنل سٹاف انتہائی خوش ہے کہ یو آر آئی وومن ونگ اور سسٹر شبینہ رفعت کی کوششوں کی وجہ سے بہت سی خواتین جن کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے، باہنر اور بااختیار بن رہی ہیں۔ ہم آپ سب کو اس کامیاب کورس پر مبارک پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس ہنر اور بیداری کی وجہ سے آپ معاشرے کا اہم حصہ ثابت ہوں گی اور اپنے آپ کو، اپنے خاندانوں اور پاکستان کو معاشی طور پر مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ آخر میں سسٹر شبینہ رفعت نے ڈاکٹر منور چاند، ٹیچر سنیتا منور اور مسز شوبھا نعیم کو مبارک دی کہ ان کی انتھک محنت اور کام کی وجہ سے 30 خواتین اس ہنر کو سیکھنے میں کامیاب ہوئیں۔ لڑکیوں نے بھی باقاعدگی سے اس کورس کو مکمل کیا اور ہنر کو سیکھنے کے لیے اپنی دلچسپی دکھائی۔

14- اگست کو بمقام پیس سنٹر ابنِ مریم ہاؤس پاک عرب سوسائٹی لاہور میں 72 ویں جشنِ آزادی کے موقع پر نہایت خوب صورت پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس پُر رونق تقریب کے مہمانِ خصوصی دومینک جماعت کے سربراہ فادر یونس شہزاد او پی تھے۔ مہمانانِ گرامی میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان، ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور، فادر اختر نوید او پی، فادر پیٹرک پیٹر او پی اور سر ولایت عبداللہ شامل تھے۔ دیگر مہمانوں میں دومینکن سسٹرز آف مالٹا کے سکول کے طلبہ اور سینٹ دومینک سنڈے سکول یوحنا آباد کے بچوں نے ملی نغموں پر ٹیبلو پیش کیے۔

مہمانِ خصوصی فادر یونس شہزاد او پی، مہمانانِ گرامی میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، فادر اختر نوید او پی، فادر پیٹرک پیٹر او پی اور سر ولایت عبداللہ شامل تھے

جشنِ آزادی: ملی نغمات پر ٹیبلو، تقاریر اور کیک کاٹا گیا

پیس سنٹر ابنِ مریم ہاؤس پاک عرب سوسائٹی لاہور میں 72 ویں جشنِ آزادی کے موقع پر پروگرام کا اہتمام کیا گیا

دومینکن برادرز نے ایک خوب صورت ملی نغمہ پیش کیا۔

جشنِ آزادی کی اس تقریب میں کثیر تعداد میں بچوں اور نوجوانوں نے یوحنا آباد اور پاک ہاؤسنگ سوسائٹی سے شرکت کی۔ دومینکن سسٹرز آف مالٹا کے سکول کے طلبہ اور سینٹ دومینک سنڈے سکول یوحنا آباد کے بچوں نے ملی نغموں پر ٹیبلوز پیش کیے۔ دومینکن برادرز نے بھی ملی نغمے گائے اور تقریریں پیش کیں۔

فادر یونس شہزاد او پی اور فادر جیمز چنن او پی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادی ایک انمول تحفہ ہے۔ ہم خدا کے شکرگزار ہیں کہ آج ہم آزاد وطن میں آزادی کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ خدا ہمارے ملک پاکستان کو امن اور خوشحالی بخشے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے ملک سے محبت رکھیں اور اس کی حفاظت کریں۔ ہم افواجِ پاکستان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جو ہمارے وطن کی حفاظت اور دفاع کے لیے کھڑے ہیں اور اپنی جانوں کا نذرانہ دے رہے ہیں۔ اس ملک میں بسنے والے تمام مذاہب مسلم، مسیحی، ہندو اور سکھ سب پاکستانی ہیں۔ ہم سب نے اس ملک کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لیے بہت سی قربانیاں دی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم سب مل کر ہم آہنگی، رواداری اور امن کو فروغ دیں اور پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

تقریب میں مومنین، کاہن، سسٹر صاحبات، برادرز، منادصاحبان اور بیرونِ ممالک سے درجنوں مہمانوں اور مبصرین نے شرکت کی

بشپ اندریاس رحمت فیصل آباد ڈائیوسیس کے لیے ایک اچھے چوپان ثابت ہوں گے

لاسال سکول اور کالج فیصل آباد ڈائیوسیس کے چھٹے بشپ تقدس مآب اندریاس رحمت کی رسم مخصوصیت، آرچ بشپ کارڈینل جوزف کوٹس کے ہاتھوں ادا کی گئی

13- ستمبر کو لاسال سکول اور کالج فیصل آباد ڈائیوسیس کے چھٹے بشپ تقدس مآب اندریاس رحمت کی رسم مخصوصیت کراچی کے آرچ بشپ کارڈینل جوزف کوٹس کے ہاتھوں ادا کی گئی۔ تقریب میں مومنین، کاہن، سسٹر صاحبات، برادرز، منادصاحبان اور بیرونِ ممالک سے آئے ہوئے درجنوں مہمانوں اور مبصرین نے شرکت کی۔

یو آر آئی پاکستان ریجنل سٹاف سے آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان اور سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ پاکستان نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب کی صدارت کارڈینل جوزف کوٹس نے کی۔ مہمانِ خصوصی پاپائے اعظم فرانسس کے نمایندے پاپائی سفیر کرسٹوف الکیسیس نے کی۔ آرچ بشپ سبٹین فرانسس شا، بشپ آف ملتان بنّی ٹریوس، بشپ آف حیدرآباد سیمسن شکر دین کے علاوہ چرچ آف پاکستان کے بشپ سیموئیل جان نے شرکت کی۔ فادر بشیر فرانسس اور فادر سیموئیل جارج نے فادر اندریاس رحمت کو رسمِ مخصوصیت کے لیے صاحبِ رسوم کارڈینل جوزف کوٹس کے سامنے پیش کرتے ہوئے کلیسیا کی طرف سے مناسب اور صحیح نمایندہ کے طور پر گواہی دی۔ پاپائی سفیر نے پاپائے اعظم فرانسس کا وہ فرمان سب کو دکھایا اور پڑھ کر سنایا جو انھوں نے 29- جون 2019 کو مقدس پطرس اور مقدس پولوس کی عید اور اپنی پاپائیت کی ساتویں سالگرہ کے موقع پر باسیلکا آف سینٹ پیٹر سے جاری کیا تھا۔ پاپائے اعظم نے بشپ اندریاس رحمت کے لیے کاتھولک کلیسیا کی جانب سے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ایک بااختیار ایمان سے سرشار چوپان اور رسولوں کا جانشین ہونے کا اختیار بخشا۔

کارڈینل جوزف کوٹس نے کہا کہ بشپ اندریاس رحمت نہایت حلیم اور ایمان سے بھرپور ہیں۔ یہ فیصل آباد ڈائیوسیس کے لیے ایک اچھے چوپان ثابت ہوں گے۔ دیگر مقررین نے اپنے تعاون اور خدمت کے لیے اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے مبارک پیش کی۔

بشپ اندریاس رحمت نے اپنے لیے مقدس یعقوب رسول کے خط میں سے جس آیت کا چناؤ کیا وہ یہ ہے: ”پس جیسے بدن بغیر روح کے مردہ ہوتا ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مردہ ہی ہوتا ہے“۔ انھوں نے بڑی حلیمی اور فروتنی کے ساتھ مومنین کو بتایا کہ ”اب تو میں تیقن سے جان گیا کہ خدا کسی کی طرف داری نہیں کرتا“۔

یو آر آئی پاکستان تقدس مآب بشپ اندریاس رحمت کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک پیش کرتا ہے۔

دیگر مہمانوں میں بابا برکت، زاہد انور، ڈاکٹر منور چاند، سسٹر شبینہ رفعت، آشر نذیر، اسلم زاہد، پاسٹر وحید، شہناز مشتاق، پیر صالح حبیب، ملک اقبال، حافظ محمد عظیم رضا مبشر، عائشہ صافی، چودھری معراج، فرخ ندیم، ڈاکٹر داؤد جاوید، آفتاب رشید اور نصیر سندھو شامل تھے

عید ملن پارٹی اور جشنِ آزادیِ پاکستان

پیس سنٹر لاہور میں برکت پیس فاؤنڈیشن یو آر آئی سی سی نے پروگرام کا اہتمام کیا

27-اگست کو پیس سنٹر لاہور میں برکت پیس فاؤنڈیشن یو آر آئی سی سی نے عید ملن پارٹی اور جشنِ آزادیِ پاکستان کا نہایت ہی خوب صورت پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں 80 سے زائد شرکا تھے جن میں مختلف یونی ورسٹیوں اور کالجوں کے طلباے علم کے ساتھ ساتھ یو آر آئی سی سی کو آرڈی نیٹرز، مختلف مذاہب سے مذہبی اور سیاسی شخصیات، سماجی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ میڈیا نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر و ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان تھے۔ دیگر مہمانوں میں بابا برکت چیئرمین پیس فاؤنڈیشن سی سی، زاہد انور، ڈاکٹر منور چاند سی سی کوآرڈی نیٹر، سسٹر شبینہ رفعت وومن ونگ کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، اسلم زاہد کوآرڈی نیٹر پارس سی سی، پاسٹر وحید کوآرڈی نیٹر ہیلپنگ ہینڈز سی سی، شہناز مشتاق، پیر صالح حبیب، ملک اقبال، حافظ محمد عظیم رضا مبشر، عائشہ صافی، چودھری معراج، فرخ ندیم، ڈاکٹر داؤد جاوید، آفتاب رشید اور نصیر سندھو شامل تھے۔

نعیم خادم وائس چیئرمین برکت پیس فاؤنڈیشن نے نئے عہدیداران اور ایگزیکٹو باڈی برکت پیس فاؤنڈیشن کے بارے میں بتایا اور برکت پیس فاؤنڈیشن کے تحت شروع ہونے والے نئے پراجیکٹ کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔ تقریب میں عید الاضحیٰ اور جشن آزادی پاکستان کا کیک مہمانِ خصوصی فادر جیمز چنن نے دیگر مہمانوں اور برکت پیس فاؤنڈیشن کے عہدیداران کے ساتھ مل کر کاٹا۔ پروگرام میں ان شخصیات جنھوں نے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا عملی کردار ادا کیا اور اپنی خدمات کے ذریعے مختلف مذاہب کے لوگوں میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں، ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ایوارڈز دیے گئے، جن میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، سسٹر شبینہ رفعت، آشر نذیر، اسلم زاہد، زاہد انور، سنی پرنس، نعیم خادم، سہیل احمد رضا، ڈاکٹر منور چاند، رنگ باز ٹیم، پیر صلاح حبیب، ملک اقبال، چودھری معراج، فرخ ندیم او حافظ محمد عظیم رضا شامل تھے۔ شرکا نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ برکت پیس فاؤنڈیشن سی سی بابا برکت کی راہنمائی میں امن کے فروغ اور مذہبی ہم آہنگی کے لیے نوجوانوں کے ساتھ مل کر نہایت ہی مؤثر کام کر رہی ہے۔

۔☆۔

آج پاکستان کے ساتھ پوری دنیا اس بات پر زور دے رہی ہے کہ کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق حق خودارادیت دینا چاہیے

Climate Action for Peace

یو آر آئی سی سی برکت پیس فاؤنڈیشن نے سپیریئر یونی ورسٹی کے ساتھ مل کر امن کے عالمی دن کے موقع پر پروگرام منعقد کیا

21-ستمبر کو رائیونڈ لاہور میں یو آر آئی سی سی برکت پیس فاؤنڈیشن نے سپیریئر یونی ورسٹی کے ساتھ مل کر امن کے عالمی دن کے موقع پر پروگرام منعقد کیا جس کا عنوان تھا Climate Action for Peace۔ اس پروگرام میں سپیریئر یونی ورسٹی کے طلباے علم، سٹاف اور مختلف مذاہب اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ برکت پیس فاؤنڈیشن کے چیئرمین برکت مسیح اور وائس چیئرمین نعیم خادم نے تمام شرکا کو امن کے عالمی دن کے پروگرام کی تقریب میں خوش آمدید کہا۔ نعیم خادم نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور اس تقریب کے مقاصد بیان کیے کہ آج یو آر آئی پاکستان کی راہنمائی اور تربیت سے برکت پیس فاؤنڈیشن اس مقام پر پہنچ گئی ہے کہ ہم امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہم آنے والی نوجوان نسل کو جس کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کی تقریب کے مہمانِ خصوصی آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان تھے۔ دیگر مہمانانِ گرامی میں منیب احمد پراجیکٹ ڈائریکٹر سپیریئر یونی ورسٹی، بابا برکت مسیح، اختر مراد ایم سی سی کوآرڈی نیٹر پارس یو آر آئی سی سی، تابندہ عثمان منیجر پی آر سپیریئر یونی ورسٹی شامل تھے۔

مقررین نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو ہم سب سے پہلے انسان ہیں اور انسان کی خدمت کرنا سب سے افضل ہے۔ ہمارا مقصد امن اور بھائی چارے کا فروغ ہونا چاہیے۔ آج کے دن ہم سب کشمیری بہن بھائیوں کو نہیں بھول سکتے۔ آج پاکستان کے ساتھ پوری دنیا اس بات پر زور دے رہی ہے کہ کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق حق خود ارادیت دینا چاہیے۔ کشمیریوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے شمعیں روشن کی گئیں اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

ماحول کو آلودگی سے بچانے اور امن کا پیغام عام کرنے کے لیے آشر نذیر نے کہا کہ اقوامِ متحدہ نے ماحولیات کو بہتر بنانے، دریاؤں، سمندروں، نباتات اور درختوں کی حفاظت کے لیے پوری دنیا کے لیے اس موضوع کو چنا۔ ہمیں جنگلوں، دریاؤں اور آب و ہوا کو آلودگی سے بچانا چاہیے۔ سرسبز و شاداب بنانے کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہییں۔ مہمانوں نے یونی ورسٹی کے مختلف حصوں میں پودے بھی لگائے اور اس بات کا عہد کیا کہ ہمیں امن، محبت اور رواداری کی تعلیمات کو فروغ دینا چاہیے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں امن اور محبت کی سفیر ہوں۔

Fr. *Younis Shahzad* OP, Vice Provincial Dominicans presided over the program

Climate Action for Peace: International Day of Peace Celebrations

Planting of a tree in the garden and interfaith prayers offered for the world peace

Peace Center Lahore and United Religions Initiative Pakistan organized an event to celebrate International Day of Peace with the set theme of the year by United Nations ,Climate Action for Peace, at Peace Center Hall, on 21st September, 2019. Fr. James Channan OP Director Peace Center and Regional Coordinator Pakistan invited many honorable guests from different cities of Pakistan. Fr. *Younis Shahzad* OP, Vice Provincial Dominicans in Pakistan, presided over the program. There were many distinguish guests *Maulana Zubair Abid* Chairman Interfaith Peace & Harmony Network in Pakistan, Fr. Patrick Peter OP Student Master at *Ibn-e-Mariam* House, *Kanwal Feroze* writer and poet, Mr. *Sohail Ahmad Raza* Director Interfaith Department at Minhaj Universities, Dr. *Munawar Chand* Chairman Krishna *Mandir* and Hindu Leader, Mr. *Osman* Interfaith promoter, *Saeed-ur-Rehman Saddiqi* from Azad Kashmir, *Ahmad Hussain* URI CC coordinators and many others.

Program started with planting of a tree in the garden and later interfaith prayers offered for the world peace and protection of our Mother Earth through protecting our environment. Sr.*Sabina Rifat* URI Women Coordinator warmly welcomed the honorable guests for joining the celebration. All eminent guests were requested to come forward for beaming the Peace Candle to glow throughout the program. *Mr. Faisal Ilyas* Executive Secretary Peace Center Lahore showed the Earth Song of Late Michael Jackson: "What about sunrise, what about rain…." a famous Earth Song, giving a message to save our habitat, nature all around. The video created a great impact to realize the destruction made by us! Unfortunately, root causes are cutting trees, pollution of many kinds, responsible of climate change and making our Earth crying

in pain.

Fr. Dr. James Channan OP delivered a mind changing speech from destructive to constructive behavior of human beings. He said "United Nation has set the theme for this year to celebrate International Day of Peace as Climate Action for Peace; we are promoting this theme and SDGs no. 13 Climate Action and no. 16 Peace, Justice & strong institutions.

Fr. Younis Shahzad OP, said "I am extremely happy to see all the arrangements to celebrate 37th International Day of Peace with very needful theme; Climate Action for Peace. I invite all peace promoters to join us for peace building .Dominicans in Pakistan are supporting the agenda, to protect environment through peaceful measures.

Secretary General United Nations *Mr. Antonio Guterres's* video message was played to know the action towards better of our environment.

Ms Zara Pervaiz URI CC Coordinator Light of Hope organization read the Urdu translation of the video message. Dominican sung a beautiful song of peace to involve the audience and gave a message of peace. The song was "Make me a channel of Peace".

Saeed-ur-Rehman Saddiqi from Azad Kashmir, *Mufti Ashiq Hussain* as an interfaith promoter and Muslim religious scholar, *Allama Zubair Abid* Religious Scholar, *Mr. Osman Saduldeen* URI CC Sudanese Community Pakistan from Islamabad, *Kanwal Feroze* poet and writer, shared their powerful views on climate promotion, Kashmir cause and to promote interfaith harmony.

Fr. Dr. James Channan OP delivered a thank you note and one by one showed great respect for their valuable participation.

Mr Faisal Illlyas encouraged and appreciated the staff members of Peace Center and URI Pakistan.

New CC Coordinators received their URI CC approval certificates

Fr. Dr. James Channan OP delivered a thank you note and one by one showed great respect

Four new CC Coordinators received their URI CC approval certificates; 1- Ms. Kiran Iqbal Coordinator for ROLE CC Multan, Pakistan, 2- Mr.Taswar Younis Gill Coordinator for STAR CC Faisalabad, Pakistan, 3- Naveed Hameed Coordinator for Faiz Resource Foundation Lahore, Pakistan and 4- Mr.Osman Saduldeen Coordinator for Sudanese Community Pakistan CC. Mr. Jibran Masih Gill received certificate as a Member CC Islamabad.

Mr Taswar Younis URI CC Coordinator said "We have to promote tolerance, peace and love to support the agenda of the event, I also congratulate to the whole team for arranging and inviting us today. He also showed gratitude for Mr. Asher Nazir and *Sr. Sabina Rifat* for presenting a token of love and appreciating their selfless services for URI Pakistan."

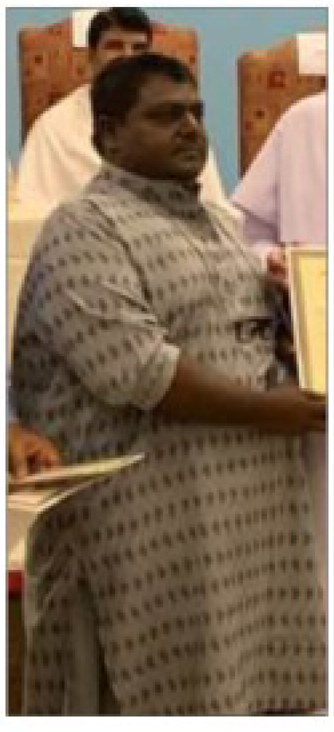

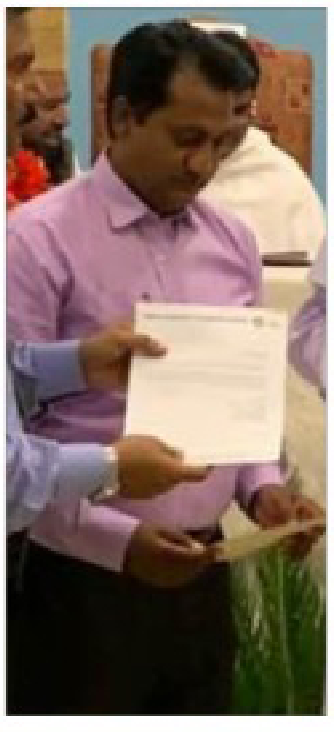

Through love and accept once with respect we can play a positive role

Peace-building and harmony: Through Interfaith Dialogue

URI Pakistan organized Youth training in library Hall Sport Complex Faisalabad

URI Pakistan organized youth program with the title of Peace-building and harmony: Through Interfaith Dialogue on 23rd June, 2019 at E – library Hall Sport Complex Faisalabad. In this youth program 45 youth members participated from different universities and colleges form different religions as: Christian, Muslim and Sikh. URI Pakistan organized this youth program with the collaboration of Star organization, WAKE CC and COPE Pakistan CC. Interfaith prayers were offered at the beginning. Mr. Taswar Younis Gill welcomed the participants and to URI Regional Staff Mr. Asher Nazir Executive Secretary and Sr. Sabina Rifat URI Women Wing Coordinator Pakistan. Mr. Asher Nazir gave the introduction of URI Pakistan. He thanked the participants who came on time. The hall was packed with youth. After introduction through a media presentation he shared the vision, mission and goals of URI, that, when, why, how, with and where URI is working. In 1995, the United Nation invited Bishop Swing to host a large interfaith service for their 50th anniversary. He asked himself, "If the nations of the world are working" together for peace through the UN, then where the world's religions are?

"Since then, thousands of people from different cultures and perspectives have shared their vision and worked together to create URI: United Religions Initiative.

What emerged was an inclusive Charter that provides a unique, grassroots-based structure and set of principles for action on behalf of the common good connecting people across religions and cultures in the service of peace and justice. With the signing of the Charter the global URI organization was born on June 26, 2000.

Past and present, URI is co-created by resourceful staff, committed trustees, Regional Coordinators and staff, passionate Cooperation Circle Coordinators and volunteers, generous donors and a growing global network of visionaries and community organizer. He said that globally URI is working with 1013 interfaith Cooperation Circles in 108 countries and together we are promoting Peace and Interfaith harmony among different religions.

Sr.Sabina Rifat said URI's Preamble, Purpose and Principles are the foundation tenets of our Charter and our global network. She read the Preamble :We, people of diverse religions, spiritual expression and indigenous traditions throughout the world, herby establish the United Religions Initiative to promote enduring, daily interfaith cooperation, to end religiously motivated violence and to create cultures of peace, justice and healing for the Earth and all living being". Principles of URI in Urdu translation were read one by one by participants for more clarity of URI working among different religions. She introduced regional and global leadership of URI to youth and told about their keen interest in the formation of young people. Sr.Sabina Rifat was the facilitator .She talked to interfaith youth on Peace building and Harmony through Interfaith Dialogue. She divided all participants in five groups and gave questions to share in groups. After this exercise groups came back with details presentations that as interfaith youth how they can promote peace and harmony in their home, university, college and society. They said ,it can be done by : understanding what is peace, to acknowledge and respect differences in cultures, faiths and values. The objective of this training was to develop youth's awareness of diverse cultures and in so doing promote the development of positive attitudes in all youths towards our ethnic diversity as one people. Mr. Taswar Gill Director of Star Foundation Faisalabad said because of URI Pakistan today many young girls and boys are participating in this training . He said that I appreciate Sr. Sabina Rifat and Mr. Asher Nazir for their presence and sharing with youth that how we can promote peace and interfaith harmony in our society. He also appreciated E-library staff because for their participation to know and facilitate how we can promote peace in Pakistan.

Sr. Sabina Rifat said that I am much impressed with the participation and knowledge of youth about peace and interfaith harmony by their impressive presentations. Through love and accept once with respect we can play a positive role to promote peace and interfaith harmony. We can make this world heaven if we love and care others as God loves us. Mr. Asher Nazir shared that URI Pakistan is creating awareness in youth about diverse cultures and religions. The call to be peacemaker is far bigger than resolving arguments, being kind, cooperating and compromising.

Fr. Dr. James Channan OP gave lectures

Christian Faith Formation Seminar for youth

how we can practice our Christian Faith while facing many challenges as minority

Peace Center Lahore organized Christian Faith Formation Seminar for youth. Christian youth came from different backgrounds to attend the seminar on 18th September, 2019. Fr. Dr. James Channan OP Director Peace Center Lahore and Fr. Patrick Peter OP Student Master, Ibn-e-Mariam Formation House gave very comprehensive lectures that how we can practice our Christian Faith while facing many challenges as minority in Pakistan. Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center Lahore facilitated workshop "Challenges of Christian youth and practicality of faith". There were around 50 young boys and girls who shared their bitter experiences and learning's from the programs. All participants were excited and determined to execute Christian Faith in Pakistan and elsewhere in the world. Fr. Dr. James channan explained the importance of interfaith dialogue to the participants.

Mr. James Rehmat, invited young Christian youth from four major denominations

Youth in Action into Transformation for Religious amity

Ecumenical Commission for Human Development (ECHD) organized five days training program

Ecumenical Commission for Human Development (ECHD) organized five days training program named as YATRA (Youth in Action into Transformation for Religious Amity) on 28th July to 3rd August, 2019 at Saint John Retreat and Training Center, Dunga Gali, KPK – Pakistan. Mr. James Rehmat, Executive Director ECHD invited young Christian youth from four major denominations that are Catholics, Church of Pakistan, Salvation Army and Presbyterian from the Sindh and Punjab provinces. There were 30 male and female participants.

Introductory session was very informative in which the areas where ECHD is working and transforming the lives of the people were introduced.

Mr. Ehtasham Ravi and Amir Amjad discussed about religious tolerane and acceptance towards others.

Mr. Murtaza explained the basics of religion Islam. He said that I know Islam and other religions are good but sometime in certain situations religion or religious representatives played very negative role, even in this modern age we have many examples. There are three divisions of society; Science – Philosophy and Religion. We should understand the things with their etymology/origin to have their best use.

Pastor Robin Qamar and Mr. Jamshaid gill explained the depth of our character and prophetic mission.

Mr. Naveed Hameed taught to make a video with the mobile to tell the story.

Rev Fr. Cecil Paul OMI, shared Laudato Si' a letter from The Pope; He shared important and most relevant points with participants regarding the care of Mother Earth, Civic Sense, guidelines for saving the nature, Eco-Justice and present ecology crises. Mr. James Rehmat and teams' valuable efforts were appreciated much.

In 2005, overall deaths were more than 73,000 as parts of neighboring KP province were also hit by that earthquake

Earthquake shakes AJK, Punjab & KP; 25 killed in Mirpur

It's the second major earthquake to have hit AJK in two decades

On Tuesday 24th September, 2019 a 5.8-magnitude earthquake struck southern Mirpur district of Azad Jammu and Kashmir (AJK). At least 25 persons, including women and children, dead and around 400 others injured many of them seriously, officials said. "The quake was 10km deep and felt in most of Punjab and some parts of Khyber Pakhtunkhwa. However, the worst hit was Mirpur district of Azad Kashmir," Chief Meteorologist Mohammad Riaz was quoted by TV channels as saying. Mr.Saeed -ur - Rehman Siddique URI CC Coordinator Peace Groups of Journalists Muzaffarabad Azad Kashmir visited the affected areas with his members and to help the people to reach hospitals. He told to URI Pakistan Regional office 12 persons had died either on way to or at the Divisional Head-quarters Hospital, Mirpur, while around 13 had lost their lives in different villages between Jatlan and Khari Sharif within the jurisdiction of Afzalpur and Mangla police stations. Of the injured persons, 150 were retained at the DHQ Hospital, five shifted to CMH Mangla and as many to CMH Rawalpindi. The rest had been sent home after necessary treatment. He said the cellular phone service and electricity supply in rural areas had been suspended due to which people were unable to contact their near and dear ones immediately.The quake had also caused breaches in Upper Jhelum canal at different points from where water had spilled over to adjacent areas. However, 95 per cent of the canal water was diverted to River Jhelum. Two bridges over the canal had been badly damaged, he said, adding that the road running parallel to the canal had either sunk or developed wide cracks.Within an hour of the tragedy, Director General of the Inter-Services Public Relations (ISPR) Maj Gen Asif Ghafoor said in a tweet that the Army Chief had directed immediate rescue operation in aid of civil administration for the victims of the earthquake in AJK. Army troops with aviation and medical support teams. It's the second major earthquake to have hit AJK in two decades. Earlier in 2005, more than 46,000 people were killed in northern districts of AJK, mainly Muzaffarabad, after being hit by a 7.6-magnitude earthquake. The overall deaths were more than 73,000 as parts of neighboring KP province were also hit by that earthquake. However, southern AJK districts, including Kotli, Mirpur and Bhimber, had remained unaffected by the 2005 earthquake.

Peace Hope Pakistan collaborated with IECP & YGA and organized

Interfaith Youth Conference on Peace & Education

Celebration of Global Week #ACT4SDGs. Peace Hope Pakistan collaborated with two youth organizations IECP & YGA and organized "Interfaith Youth Conference on Peace and Education" on 28th September 2019 at Maulana Zafar Ali Khan Trust, Lahore-Pakistan. The event started with the introduction of SDGs #1, Quality Education & SDGs#16, Peace, Justice & Strong Institutions. Mr. Faisal Ilyas Executive Director Peace Hope Pakistan gave the introduction of SDGs & event. The representatives of these organizations briefly introduced their core operational areas. Mujtaba Saqib the Executive Director of ICEP moderated the panel and invited Mr. Salman Abid, Mr. Mansoor Azam, Mr. Salman maan and the Chief Guest, Fr. Dr. James Channan OP

discussed the above mentioned goals and their words were true enlightening! The audience were encouraged to ask questions at the end and it concluded with a thank you note by Mr. Fahad Shahbaz President YGA. Peace Hope Pakistan whole teams were T-shirts and raised slogans to support the agenda.

All were happily sharing that they really enjoyed.

Underprivileged young girls' to feel self-confident and empowered while they have their periods

Awareness Seminar on Women Health Care

The Golden Star CC organized a taboo-breaking seminar about "menstrual hygiene awareness"

The Golden Star CC in Lahore, Pakistan organized a taboo-breaking seminar about "menstrual hygiene awareness" on 7th September, 2019. Under the supervision of Coordinator of Golden Star CC, Ms. Neelam Nisari and her dynamic team members, over 100 young girls gathered at a local Church in a small village called Bilal Town to participate in a seminar about menstruation. This seminar was aimed not only to equip underprivileged young girls' with awareness about menstrual cycles, illnesses associated to ill personal hygienic care and preventive measures, but also to inspire them to feel self-confident and empowered while they have their periods. Unfortunately, the topic of menstruation is still a taboo in Pakistan. The timid attitude towards menstruation that is passed on to young girl' by their very own mothers and sisters, is the beginning and the very reason of this stigma. The culture of silence and shame surrounding menstruation hinders young girls from accessing their rightful healthcare knowledge. In addition to that, given the lack of sanitary facilities, many young girls

skip school and compromise with education. Approximately 52% of the population in Pakistan is female, out of which only 20% have access to sanitary products. This is a shockingly low number and this needs to change. Seeing these circumstances, the Golden Star CC took up the challenge to start a conversation about periods. During the seminar members of the CC belonging to medical and educational backgrounds shared their knowledge and learning around the topic that is rarely discussed. A platform was opened where participants felt comfortable to share their experiences and invited to raise their concerns. In doing so, the CC is not only breaking the barriers that prevent young girls' from feeling empowered and confidant to deal with their mundane activities but also to bring a positive and open attitude towards menstruation. Our goal is to instill an understanding, both men and women, that there is no shame associated to menstruation, to a phenomenon that is the very nature of reproduction.

The Golden Star CC aims to continue working for the welfare of young girls' healthcare by providing sanitary product and awareness programs in hopes to eliminate the stigma associated to menstruation and replace it with adequate knowledge, support and dignity. Philosopher Francis Bacon once said that knowledge is power. But sharing that knowledge in power, multiplied. If this is a cause that moves your heart, then the Golden Star CC cordially invites you to extend your help to make this change possible. For further information, please contact us at uri.goldenstarcc@gmail.com

A development organization working for social development of vulnerable and destitute people

CAS work for women empowerment and youth development

Asher Nazir and Sr.Sabina Rifat visited skill training center of Community Advancement Society

In July 2019, URI Regional staff Mr. Asher Nazir Executive Secretary and Sr.Sabina Rifat Women Wing coordinator visited skill training center of Community Advancement Society (CAS) at Youhanabad, Lahore on the invitation of Mrs .Sharon Shamir, Director Program (CAS) and Shamir Asif, CEO (CAS). The purpose of the meeting was to introduce CAS work for women empowerment and youth development through formal and informal education and to know about URI.

Mrs Sharon Shamir explained that CAS is working in Lahore since 2014. CAS is a development organization working for social development of vulnerable and destitute people. CAS is also providing basic computer courses to the youth.

Sr Sabina and Mr Asher briefed CAS that URI is a networking platform that allows its member to connect with over 109 countries and provides opportunity to network with over 1000 organization working to promote peace and harmony through their specific nature of work. They also gave their brochures and newsletter to CAS staff.

CAS is eager to be a part of the URI network and showed their interest in it. Sharon also gave them a tour of CAS skill training center and introduced rest of CAS staff. They were very grateful to URI team for spending a quality time with CAS and exchanged their thoughts for peace promotion through community development.

Gurdwara Nankana Sahib

A group of URI paid a solidarity visit to this Holy Shrine

Gurdwara Janam Asthan is also referred as Gurdwara Nankana Sahib.It is a highly revered Gurdwara that was built at the site where the founder of Sikhism, Guru Nanak, was believed to be born. The shrine is located in the city of Nankana Sahib. It is named after the first Guru of the Sikhs, Guru Nanak. Today it is a city of high historic and religious value and a popular pilgrimage site for Sikhs from all over the world. The first Gurdwara is believed to have been built at the site in the 16th century by the grandson of Guru Nanak, Baba Dharam Chand. The current gurdwara was built by Ranjit Singh in the 19th century. Members of URI Pakistan off and on visit

this esteemed Shrine. In July 2019 a group of URI, Wake CC members and Coordinator of URI Women Wing Sr Sabina Rifat paid a solidarity visit to this Holy Shrine. Sardar Janam Singh and his colleagues very cordially received the group, who paid homage to Baba Guru Nanak. A guide from the Gurdawara very impressively explained the history and teachings of Guru Nanak.A spiritual and fascinating atomosphere was all around.While the spirit of love ,humility and service of the "Sewaks" impressed every one there.The chanting of Bhajans across the Gurdawara was creating a very sacred since. There was a nice interfaith dialogue going on with Sardar Janam Singh and the group while at "Lungar" Mrs Sosan James and Sr Sabina Rifat were offered sacred Stoles from Gurdawara.

To use our combined resources only for nonviolent, compassionate action, to awaken to our deepest truths, and manifest love and justice

Together People of all Faiths Stand Together in Solidarity

Letter from the Rev. Victor H. Kazanjian on Kashmir conflict

Sep 9, 2019

Dear Father Channan, and Sister Qutub,

Prayers and blessings for the work you do in such a difficult time.

Thank you for your letter and suggestions regarding the horrific circumstances in Jammu and Kashmir. As someone who has been part of the track two negotiations in the past regarding the Jammu and Kashmir situation, I share your concern for this grave situation, and not only this situation, but growing intolerance in the region where cultural and religious differences are being weaponized to divide communities and countries.

When I was at the United Nations last month, I spoke with key members of the Secretary General's staff about this issue in my role as a member of the Secretary General's Faith Advisory Council. You can be assured that the Secretary General and others at the UN are deeply concerned about this situation. The history of the Kashmir conflict mirrors the history of the region from British colonial rule, to partition, to interstate conflict between India and Pakistan, to the nuclearizing of this conflict that puts the whole world in danger. I applaud your message and share your of urgency. I will continue to reach out to those whom you have suggested and others involved in the situation.

In addition to your suggestions that we contact those in highest positions of authority, let me suggest additional steps that are perhaps even more appropriate for URI.

In this moment of conflict? Are there ways that the South Asia team can reach out to one another and together not only speak out against the violence, but model what a peaceful region looks like when people of all faiths stand together in solidarity. Wouldn't it be powerful if Muslims, Christians, Hindus, Buddhists and others from URI South Asia made a joint statement about this issue and beyond a statement, and initiated new efforts to bring their communities (your communities) together in solidarity in the face of this violence. That, it seems to me, is most aligned with URI's PPPs and particularly "to use our combined resources only for nonviolent, compassionate action, to awaken to our deepest truths, and manifest love and justice among all life for the Earth and all living beings."

let us do so by coming together as people of all beliefs, Muslims, Hindus, Christians, Sikhs, Buddhists, Jains and so many others, and approach these moments of violence and conflict from an interfaith perspective, connecting to our colleagues of other faiths and mobilizing the grassroots communities, as we also work to challenge the leaders of governments and international organizations to do their part.

I will write a similar letter to the South Asia team making this suggestion.

May you continue to find strength and courage for the work ahead.

In peace,

Victor

The Rev. Victor H. Kazanjian Jr.

Executive Director

United Religions Initiative